سوال

میں کچھ عیسائی اور آزاد فکر کے لوگوں کو اسلام قبول کروانے کوشش کررہاہوں ، ان پر قرآن مجید کے محتویات کے اہتمام کا اظہار بھی ہورہاہے ، انہوں نے انجیل پڑھی اوران کا یہ ایمان ہے کہ وہ مقدس کتاب ہے ، لیکن اس میں کچھ تعارضات بھی پائے جاتے ہیں ۔ تواس کے مقابلے میں نے انہیں یہ کہا کہ قرآن مجید میں کسی بھی قسم کا تعارض نہیں پایاجاتا ، اوریہ کہ قرآن مجیدان سب معلومات پر مشتمل ہے جنہیں جاننا ضروری ہے اوران معلومات پربھی جوکہ اس دنیا اورآخرت کے متعلقہ معلومات بھی اس میں پائی جاتی ہیں ۔ لیکن ابھی تک وہ اس مرحلہ پر نہیں پہنچے کہ وہ اسے قبول کرلیں ، تو ایک وسیلہ کی بناء پر میں چاہتا ہوں کہ میں نے جوکچھ ان کے سامنے ذکر کیا ہے اس کے ثبوت کے لیے ہر ایک کے لیے قرآن کریم کا ترجمہ خریدلوں جوکہ محمد اسعد کا کیا ہوا ہے ، انہوں نے مجھ سے یہ نسخہ پڑھنے اوربعد میں اپنی رائے بتانے کا وعدہ کیا ہے ، توکیا آپ کے خیال میں یہ اچھی سوچ ہے ؟

جواب

الحمد للہ

یہ ترجمہ نہ توقرآن کریم اورنہ ہی ہر لحاظ سے اس کے قائم مقام شمار ہوگا بلکہ جس طرح قرآن کریم کی عربی میں شرح اور تفسیر جوکہ صرف معانی کو سمجھنے اوربیان کرنے کے لیے ہوتی ہے یہ بھی اسی طرح ہے ۔

لھذا اس بنا پر قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر غیر مسلموں کے لیے چھونا جائز ہوگا جس طرح کہ ان کے لیے عربی زبان میں تفسیر اور ترجمہ چھونا جائز ہے ۔ فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (133/4) ۔

تواس بنا پر یہ ترجمہ انہیں ھدیہ دیا جاسکتا ہے ، اللہ تعالی ہمیں اورآپ کواپنے راہ کی طرف دعوت دینے کی توفیق عطا فرمائے ۔

اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں برسائے

والله تعالى اعلم ۔ ۔